صبحنہارمنه پانی پینا کیسا ہے؟

مجيب: ابوالفيضان مولاناعرفان احمدعطاري

فتوى نمبر: WAT-2677

قاريخ اجراء: 16 شوال المكرم 1445ه/251 پريل 2024ء

دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

صبحنہار منہ پانی پینا کیساہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا لِيَّةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نہار منہ پانی بینااگر چہ جائزہے، لیکن نہار منہ زیادہ پانی پینے سے بچناچا ہیے کہ حدیث ِپاک میں فرمایا گیا کہ جوشخص نہار منہ پانی بینا ہے، اس کی قوت میں کمی آتی ہے۔ ہاں اگر چند چلونہار منہ پی لیے تو حرج نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے چند چلو پانی پر روزہ افطار کرنا ثابت ہے۔

المجم الاوسط میں ہے: "ومن شرب الماء علی الریق انتقضت قوته "لیعنی جو شخص نہار منہ پانی بیتا ہے، اس کی قوت کم ہوجاتی ہے۔ (المعجم الاوسط، جلد7، صفحه 286، مطبوعه مکتبة المعارف)

یه یادر ہے کہ علماء کرام نے نہار منہ پانی پینے کی صورت میں زیادہ پینے کو نقصان دہ قرار دیا ہے جس سے اس طرف اشارہ ملتا ہے کہ حدیث پاک میں جو نہار منہ پانی پینے کو نقصان دہ قرار دیا گیا ہے اس سے زیادہ پانی پینام ادہو گا۔ احیاء العلوم میں ہے "قال الشافعی رضی الله عنه -اربعة توهن البدن کثرة الجماع و کثرة الهم و کثرة شرب الماء علی الریق و کثرة أکل الحموضة "ترجمہ: امام شافعی رضی الله تعالی عنه نے فرمایا: چار چیزیں بدن کمزور کرتی ہیں: جماع کی کثرت، غمول کی کثرت، نہار منہ پانی کی کثرت اور کھٹی چیز میں کھانے کی کثرت۔ (احیاء علوم الله ین، ج2، ص20، دارالمعرفته، بیروت)

نیز حدیث پاک سے نہار منہ چند چلو پینے کا ثبوت ملتا ہے جس سے اس طرف رہنمائی ہوتی ہے کہ نہار منہ پانی نقصان دہ تب ہے جب زیادہ پیاجائے۔ چنانچہ سنن ابی داؤد میں ہے "کان رسول الله صلی الله علیه و سلم یفطر علی رطبات قبل أن یصلی ، فإن لم تكن رطبات فعلی تمرات ، فإن لم تكن حساحسوات من ماء" ترجمہ: رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نماز سے پہلے تھجوروں سے روزہ افطار فرمایا کرتے تھے اور اگر تھجوریں نہ ہوتیں نہ ہوتی تھے اور اگر چھوارے بھی نہ ہوتے تو چند چلو پانی نوش فرمالیتے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الصوم، باب مایفطر علیه، ج 2، ص 306، المکتبة العصریة)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزْوَجَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

